(۱۸) ارکان و عمال حکومت اور عام شہریوں کے لیے ایک ہی قانون و ضابطہ ہوگا اور دونوں پر عام عدالتیں ہی اس کو نافذ کریں گی۔

(۱۹) محکمہ عدلیہ محکمہ انتظامیہ سے علیحدہ اور آزاد ہوگا تاکہ عدلیہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں ہیئت انتظامیہ سے اثر پذیر نہ ہو۔

(۲۰) ایسے افکار و نظریات کی تبلیغ و اشاعت ممنوع ہوگی جو مملکت اسلامی کے اساسی اصول و مبادی کے انہدام کا باعث ہوں۔

(۲۱) ملک کے مختلف ولایات و اقطاع مملکت واحدہ کے اجزاء انتظامی متصور ہوں گے۔ ان کی حیثیت نسلی لسانی یا قبائلی واحدہ جات کی نہیں بلکہ محض انتظامی علاقوں کی ہوگی جنہیں انتظامی، سہولتوں کے پیش نظر مرکز کی سیادت کے تابع انتظامی اختیارات سپرد کرنا جائز ہوگا مگر انہیں مرکز سے علیحدگی کا حق حاصل نہ ہوگا۔

(۲۲) دستور کی کوئی ایسی تعبیر معتبر نہ ہوگی جو کتاب و سنت کے خلاف ہو۔

جُمادی الاولیٰ و جُمادی الاخریٰ

ان دونوں مہینوں کی فضیلت کے متعلق کوئی آیت یا حدیث نظر سے نہیں گذری جو عبادات عموماً سرانجام دی جاتی ہیں، اس ماہ میں بھی ان عبادات پر متوجہ رہنا چاہیئے۔

راقم الحروف کی پیدائش ۱۹ر جمادی الاولیٰ ۱۲۴۸ھ بروز یکشنبہ ہوئی تھی، یک شنبہ کو لغت عرب میں یوم الاحد کہتے ہیں، خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ کا قائل پیدا کیا، میری پیدائش کا وقت اشراق کا تھا، خدائے پاک نے میرے سینۂ بے کینہ کو علم شرع و توحید کے آفتاب کا مشرق بنایا ہے۔ وللہ المنۃ۔

(منقول از اتباع الحسنہ فی جملہ ایام السنۃ، للعلامۃ السید محمد صدیق الحسن القنوجی رحمۃ اللہ علیہ)